

پاکستان کا بھارت کے جان و مال کا قتل عام

پاکستان کا بھارت کے جان و مال کا قتل عام

پاکستان کا بھارت کے جان و مال کا قتل عام

اعلاہیہ کے مطابق پاکستان واضح کرے گا کہ کس طرح ہندوستان کے جارحانہ اقدامات جنوبی ایشیا اور خطے سے باہر امن و سلامتی کو خطرے میں ڈال رہے ہیں

اسلام آباد (ویب ڈیسک) پاکستان نے بھارت کی ترین صورت حال سے اقوام متحدہ کو آگاہ کرنے کا حجاب سے شروع کی گئی جارحیت اور خطے کی تازہ فیصلہ کیا ہے۔ نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سید شہباز شریف نے بھارتی جارحیت پر پاکستان نے جوہری طاقت کے استعمال کا مندرجہ دے دیا

بھارتی جارحیت پر پاکستان نے جوہری طاقت کے استعمال کا مندرجہ دے دیا

بھارتی جارحیت پر پاکستان نے جوہری طاقت کے استعمال کا مندرجہ دے دیا

دو طرفہ تعاون کو فروغ دینے کیلئے کوآرڈینیشن بہتر بنانے کا فیصلہ کیا گیا، اس کے علاوہ اسلام آباد اور مظفر کوآرڈینیشن بہتر بنانے کے حوالے سے تعاون کو فروغ دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا

وزیر داخلہ محسن نقوی نے عید پر پاکستانی قیدیوں کے لئے ایمنسٹی پر عمان کے سلطان کا شکریہ ادا کیا، محسن نقوی نے کہا کہ عمان اور پاکستان مشترکہ اقدام رکھتے ہیں

اسلام آباد (ویب ڈیسک) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اپنے عوامی ہم مسلح کی گئی تو بھرپور جواب دیں گے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے اپنے عوامی ہم مسلح کی گئی تو بھرپور جواب دیں گے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے اپنے عوامی ہم مسلح کی گئی تو بھرپور جواب دیں گے۔

گورنر بلوچستان کی انٹرنیشنل آگسٹائزیشن کے سربراہان اور متعدد ممالک کے سفیروں سے وفاقی قیادت میں ملک اور صوبے کے روشن مستقبل کیلئے بین الاقوامی شراکت داری اور سرمایہ کاری کی تازہ ترین پیمائشیں

فلسطین اسرائیلی قلم و ستم اب برادشت سے باہر ہو چکے ہیں روڈی مکار اسرائیلی مردہ باردارج میں اقلیتی برادری فلسطین کے بھائیوں کے ساتھ اظہارِ ہمدردی کر رہے ہیں

جی (ایس این این) جمعیت علماء اسلام پاکستان | اقلیتی امور کے مرکزی (باقی صفحہ 2 نمبر 8)

حالیہ دنوں میں بلوچستان کے مختلف علاقوں میں موسمیاتی شرت میں اضافہ دیکھا گیا ہے موسمیاتی ماہرین

خبردارواری کے لیے آج کل کے 180 ہفت روزہ

بھارتی زرعی کاروبار اور ان مویشیوں پر تھا۔ آسانی بجلی نے ہماری برسوں کی محنت بل بھر میں چاہ کر دی، مقامی کسان

پاک بھارت کشیدگی، خطے میں دیرپا امن کیلئے آج ایرانی وزیر خارجہ پاکستان کا دورہ کریں گے

وزیر خارجہ جی ڈی اے ملاقات میں پاکستانی وفد کے موجودہ دورہ میں بات چیت کی جائے گی

اسلام آباد (آن لائن) پاک بھارت کشیدگی کے وزیر خارجہ پاکستان کا ایک دورہ دورہ کریں

چین تقریباً آج صبح پاکستان کے لئے آج چکر لگائی

کوئٹہ گورنر بلوچستان محسن نقوی نے ہریانہ کی آری کٹری نمائندہ علیہ کیئر ملاقات کر رہے ہیں

وزیر داخلہ محسن نقوی مسقط پہنچ گئے، سیکریٹری داخلہ سے ملاقات

من کے ساتھ انسداد دہشت گردی اور انسداد آسانی اسلنگ میں تعاون پر صاف چاہتے ہیں، وزیر داخلہ

مسقط (جی این ایم) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر محسن نقوی نے کہا کہ پاکستانی وفد کے موجودہ دورہ میں بات چیت کی جائے گی

کروڑوں کی مالیت میں پاکستانی وفد کے موجودہ دورہ میں بات چیت کی جائے گی

پانی آئی آئی ایس پی کے قیام کیلئے مقرر

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کے سارے کارڈ اجراء

پانی آئی آئی ایس پی کے قیام کیلئے مقرر

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کے سارے کارڈ اجراء

پانی آئی آئی ایس پی کے قیام کیلئے مقرر

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کے سارے کارڈ اجراء

پانی آئی آئی ایس پی کے قیام کیلئے مقرر

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کے سارے کارڈ اجراء

پانی آئی آئی ایس پی کے قیام کیلئے مقرر

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کے سارے کارڈ اجراء

پانی آئی آئی ایس پی کے قیام کیلئے مقرر

دشمن کو منہ توڑ جواب

پاکستان نے بھارت کو سخت جواب دیتے ہوئے اہم بھارتی ویب سائٹس اور چینلز بلاک کر دیئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پاکستان نے بھارت کے خلاف بھرپور جوابی کارروائی کی ہے۔ گزشتہ روز پاکستان نے بھارتی ویب سائٹس اور URLs کو بلاک کرنے کے بعد بھارت کے اہم ٹی وی چینلز کو بھی اپنے انٹرنیشنل پلیٹ فارمز سے بلاک کر دیا۔ پاکستان نے اس کارروائی کے ذریعے بھارت کو نہ صرف ہر سطح پر منہ توڑ جواب دیا بلکہ سودسمیت اپنی تمام تر وصولی بھی کر لی۔ بھارت کے اہم میڈیا، ویب سائٹس اور ٹی وی چینلز پاکستان کی طرف سے بلاک کر دیئے گئے ہیں اور ان کے آپریشنز پاکستانی حدود میں متاثر ہو چکے ہیں۔ پاکستان کی اس کارروائی سے یہ ثابت ہو گیا کہ پاکستان کسی بھی سطح پر بھارت کی کوئی بھی ناپاک کوشش کامیاب ہونے نہیں دے گا۔ اس کے علاوہ مزید ویڈیوز اور چینلز بھی بند ہونے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے جس سے بھارت کے میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز بھی پاکستان میں بلاک ہو سکتے ہیں۔ جن بھارتی چینلز کو پاکستان میں بلاک کیا گیا ہے ان میں اسے بی این ٹیلیو، یوٹیوب چینل، سی این این این۔ نیوز 18، ڈی ڈی نیوز، انڈیائی وی، 18 انڈیا، ریپبلک ورلڈ، ٹائمز ناؤ، ٹائمز ناؤ نیو بھارت، وائی آن، آن نیوز، ریپبلک بھارت، شامل ہیں۔



تحریر: ناشاد بلوچ

ہر سال 3 مئی کو دنیا بھر میں آزادی صحافت کی عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اس دن کا مقصد صحافیوں کی خدمات کا اعتراف، اظہار رائے کی آزادی کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور دنیا بھر میں صحافت کو درجہ اول کی نشاندہی کرنا ہوتا ہے۔ یہ دن اقوام متحدہ کے ادارہ برائے تعلیم، سائنس اور ثقافت (یونیسکو) کے تحت 1993ء میں بھی آزادی صحافت کا مطلب ہے کہ میڈیا اور صحافیوں کو بغیر کسی سرکاری، سیاسی یا دیگر بیرونی دباؤ کے اپنی رپورٹنگ کرنے، عوام کو معلومات فراہم کرنے اور رائے قائم کرنے کی بنیادوں میں سے ایک اہم ستون ہے۔ جہاں صحافت آزاد ہوتی ہے، وہاں عوام کو سچائی جاننے کا موقع ملتا ہے، حکومتی اقتدار کم ہوتا ہے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو بے نقاب کیا جا سکتا ہے۔

آزادی صحافت کی تاریخی اہمیت تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ جب بھی کسی ملک میں آمرانہ نظام یا سرپرستی آئی، سب سے پہلے نشانہ صحافت بنی۔ اس لیے آزادی صحافت کو جمہوریت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ فرانسیسی انقلاب، امریکی آزادی، گرجا اور دنیا بھر میں صحافت کو درجہ اول کی نشاندہی کرنا ہوتا ہے۔ یہ دن اقوام متحدہ کے ادارہ برائے تعلیم، سائنس اور ثقافت (یونیسکو) کے تحت 1993ء میں بھی آزادی صحافت کا مطلب ہے کہ میڈیا اور صحافیوں کو بغیر کسی سرکاری، سیاسی یا دیگر بیرونی دباؤ کے اپنی رپورٹنگ کرنے، عوام کو معلومات فراہم کرنے اور رائے قائم کرنے کی بنیادوں میں سے ایک اہم ستون ہے۔ جہاں صحافت آزاد ہوتی ہے، وہاں عوام کو سچائی جاننے کا موقع ملتا ہے، حکومتی اقتدار کم ہوتا ہے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو بے نقاب کیا جا سکتا ہے۔

موجودہ عالمی منظر نامہ اگرچہ دنیا کے کچھ حصوں میں آزادی صحافت کو قانونی تحفظ حاصل ہے، لیکن حالیہ برسوں میں اس آزادی کو گھٹتین خطرات لاحق ہیں۔ رپورٹرز ووکٹس بارڈرز (RSF) کے 2024ء کے پریس فریڈم انڈیکس کے مطابق دنیا بھر میں صحافیوں کو ہراساں، تشدد، اور سترشپ کا سامنا ہے۔ خاص طور پر آمرانہ حکومتیں یا سیاسی طور پر غیر مستحکم ملک میں صحافیوں کو جھوٹے مقدمات میں الجھایا جاتا ہے یا انہیں جہانگیر جتوئی کی طرح قتل کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں آزادی صحافت کی صورتحال پاکستان میں آزادی صحافت کا مسئلہ ایک پیچیدہ اور مسلسل زیر بحث معاملہ ہے۔ یہاں صحافیوں کو مختلف اداروں، مذہبی شدت پسندوں اور بعض اوقات سیاسی جماعتوں کی طرف سے دباؤ کا سامنا رہتا ہے۔ اکثر ٹی وی چینلز یا اخبارات پر دباؤ ڈالا جاتا ہے کہ وہ مخصوص خبریں نشر نہ

کریں یا حکومتی پالیسی کے خلاف نہ جائیں۔ درجنوں صحافیوں کو دھمکیاں ملتی ہیں، کئی پرہیز ہو چکے ہیں، اور بعض کو قتل بھی کیا جا چکا ہے۔ 2023ء میں معروف صحافی ارشد شریف کے قتل نے صحافت پر حملوں کی گھنٹی کو عالمی سطح پر اجاگر کیا۔ اس کے بعد صحافیوں نے آزادی اظہار پر قہقہوں کے خلاف آواز اٹھائی، لیکن زنجیلی حقائق میں خاطر خواہ تبدیلی نظر نہیں آتی۔

آزادی صحافت کے راستے میں درجنوں ذیل رکاوٹیں درپیش ہیں: ریاستی سترشپ سیاسی دباؤ، معاشی بحران (میڈیا ہاؤسز کی بندش) آن لائن بددیوباری اور سترشپ کی پلاگتیں و جبری تشدد، عداوتی مقدمات اور جھوٹے الزامات مل اور قانونی تحفظ: حکومتوں کو چاہیے کہ وہ آزادی صحافت کو آئینی اور قانونی تحفظ فراہم کریں۔

آزادی صحافت کے راستے میں درجنوں ذیل رکاوٹیں درپیش ہیں: ریاستی سترشپ سیاسی دباؤ، معاشی بحران (میڈیا ہاؤسز کی بندش) آن لائن بددیوباری اور سترشپ کی پلاگتیں و جبری تشدد، عداوتی مقدمات اور جھوٹے الزامات مل اور قانونی تحفظ: حکومتوں کو چاہیے کہ وہ آزادی صحافت کو آئینی اور قانونی تحفظ فراہم کریں۔

تعمیم اور دہشت گردوں کے درمیان ناگہان سے چالے کے ایک شریک اہل خانہ جاس کین اور چینی سب ڈاکٹ کا چھاپہ دار اور پریس ڈسٹرکٹ میں لگے ہوئے۔

تعمیم اور دہشت گردوں کے درمیان ناگہان سے چالے کے ایک شریک اہل خانہ جاس کین اور چینی سب ڈاکٹ کا چھاپہ دار اور پریس ڈسٹرکٹ میں لگے ہوئے۔

تعمیم اور دہشت گردوں کے درمیان ناگہان سے چالے کے ایک شریک اہل خانہ جاس کین اور چینی سب ڈاکٹ کا چھاپہ دار اور پریس ڈسٹرکٹ میں لگے ہوئے۔

تعمیم اور دہشت گردوں کے درمیان ناگہان سے چالے کے ایک شریک اہل خانہ جاس کین اور چینی سب ڈاکٹ کا چھاپہ دار اور پریس ڈسٹرکٹ میں لگے ہوئے۔

تعمیم اور دہشت گردوں کے درمیان ناگہان سے چالے کے ایک شریک اہل خانہ جاس کین اور چینی سب ڈاکٹ کا چھاپہ دار اور پریس ڈسٹرکٹ میں لگے ہوئے۔

تعمیم اور دہشت گردوں کے درمیان ناگہان سے چالے کے ایک شریک اہل خانہ جاس کین اور چینی سب ڈاکٹ کا چھاپہ دار اور پریس ڈسٹرکٹ میں لگے ہوئے۔

تعمیم اور دہشت گردوں کے درمیان ناگہان سے چالے کے ایک شریک اہل خانہ جاس کین اور چینی سب ڈاکٹ کا چھاپہ دار اور پریس ڈسٹرکٹ میں لگے ہوئے۔

تعمیم اور دہشت گردوں کے درمیان ناگہان سے چالے کے ایک شریک اہل خانہ جاس کین اور چینی سب ڈاکٹ کا چھاپہ دار اور پریس ڈسٹرکٹ میں لگے ہوئے۔

تعمیم اور دہشت گردوں کے درمیان ناگہان سے چالے کے ایک شریک اہل خانہ جاس کین اور چینی سب ڈاکٹ کا چھاپہ دار اور پریس ڈسٹرکٹ میں لگے ہوئے۔

تعمیم اور دہشت گردوں کے درمیان ناگہان سے چالے کے ایک شریک اہل خانہ جاس کین اور چینی سب ڈاکٹ کا چھاپہ دار اور پریس ڈسٹرکٹ میں لگے ہوئے۔

تعمیم اور دہشت گردوں کے درمیان ناگہان سے چالے کے ایک شریک اہل خانہ جاس کین اور چینی سب ڈاکٹ کا چھاپہ دار اور پریس ڈسٹرکٹ میں لگے ہوئے۔

تعمیم اور دہشت گردوں کے درمیان ناگہان سے چالے کے ایک شریک اہل خانہ جاس کین اور چینی سب ڈاکٹ کا چھاپہ دار اور پریس ڈسٹرکٹ میں لگے ہوئے۔

